فضیلت والا کون

اگر چہ اہل ایمان اور اہل عقل ودرایت کے لئے اس روایت سے زیادہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کی شان اور آپ کا فضل اور کیا متصور ہے مگر مومنین کے دل کو خوش کرنے کے لئے بطور نمونہ ایک دو روایتیں اور بھی خلفاے راشدین سابقین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فضیلت کے بارے میں اہل تشیع حضرات کی معتبر کتابوں سے پیش کرتا ہوں۔اہل تشیع کی معتبر کتابوں میں حضرت سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد گرامی موجود ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سلمان منا اهل البيت یعنی سلمان ہمارے اہل بیت میں سے ہیں۔

نمونہ کے طور پر کتاب کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمہ مطبوعہ ایران صفحہ ۱۱۶۔

وانت لو فكرت لعلمت انهٗ يكفيه نسبا قولهٗ صلى الله عليه وسلم سلمان منا اهل بيت○

یعنی تو اگر فکر وہوش سے کام لے تو یقیناً جان لے گا اور دیکھ لے گا۔کہ سلمان فارسی کے لئے یہی نسب نامہ کافی ہے جو حضور کا ارشاد گرامی ہے کہ سلمان ہم میں سے ہے اور اہل بیت میں سے ہے۔

اب ہم اہل نظر وفکر کی خدمت میں فروع کافی جلد ۲ کی عبارت پیش کرتے ہیں جو حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرق مرتبہ کے متعلق وارد ہے۔

ثم من قد علمتم بعدهٗ فی فضلهٖ وزهدهٖ سلمان وابو ذر رضی الله عنهما الخ

یعنی پھر وہ شخص جس کے متعلق تمہیں علم ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد جن کا مرتبہ فضل وزہد میں ہے تو وہ سلمان فارسی اور ابوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہیں۔

اب جن کا مرتبہ فضل وزہد میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد ہے۔وہ اہل بیت ہوں اور اول مرتبے والی ہستی کہ جن کو بمنزلہ السمع والبصر والروح بھی فرمایا گیا ہو۔وہ اہل بیت میں نہ ہو تو یہ کس قدر ہٹ دھرمی اور بے انصافی پر مشتمل ایک غلط نظریہ ہے۔وانت لوفكرت وتدبرت ذلك لعلمت فضل ابی بكر وزهده على جميع الصحابة ويكفيه فضلا وكمالا ومرتبة قوله صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم لا بی بكر رضی الله عنه انت معنی بمنزلة السمع والبصر والروح وقد مربيانه ببيانی۔